

ڈیجیٹل لائبریری کی اصطلاح

<?xml encoding="UTF-8">

ڈیجیٹل لائبریری کی اصطلاح

ایک ڈیجیٹل لائبریری، ڈیجیٹل ذخیرہ یا ڈیجیٹل مجموعہ، ڈیجیٹل اشیاء کا ایک آن لائن ڈیٹا بیس ہے جس میں متن، اسٹیل امیجز، آڈیو، ویڈیو، ڈیجیٹل دستاویزات یا دیگر ڈیجیٹل میڈیا فارمیٹس شامل ہو سکتے ہیں۔ آبجیکٹ ڈیجیٹائزڈ مواد جیسے پرنٹ یا فوٹو گرافی کے ساتھ ساتھ اصل میں تیار کردہ ڈیجیٹل مواد جیسے ورڈ پروسیسر فائلوں یا سوشل میڈیا پوسٹس پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔ مواد کو ذخیرہ کرنے کے علاوہ، ڈیجیٹل لائبریریاں مجموعہ میں موجود مواد کو منظم، تلاش اور بازیافت کرنے کا ذریعہ فراہم کرتی ہیں۔ ڈیجیٹل لائبریریاں سائز اور گنجائش میں کافی حد تک مختلف ہو سکتی ہیں اور افراد یا تنظیموں کے ذریعہ اسے برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ ڈیجیٹل مواد کو مقامی طور پر ذخیرہ کیا جا سکتا ہے یا کمپیوٹر نیٹ ورک کے ذریعے دور دراز تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ معلومات بازیافت سسٹم باہمی تعاون اور استحکام کے ذریعہ ایک دوسرے کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرنے کے اہل ہیں۔

تاریخ

ڈیجیٹل لائبریریوں کی ابتدائی تاریخ اچھی طرح سے دستاویزی نہیں ہے، لیکن متعدد اہم مفکرین اس تصور کے ابھرنے سے منسلک ہیں۔ [3] پیش گوئوں میں پال اولیٹ اور ہنری لا فونٹین کے مونڈینیم شامل ہیں، جو دنیا کے علم کو اکٹھا کرنے اور منظم طریقے سے دنیا کے امن کی فہرست میں لانے کی کوشش 1895 میں شروع ہوئی تھی۔ ڈیجیٹل لائبریری کے نظریات کو ایک صدی کے بعد بڑے پیمانے پر احساس ہوا۔ ورلڈ وائڈ ویب پر لاکھوں افراد کی کتابوں تک رسائی اور دستاویزات کی تلاش کے ساتھ انٹرنیٹ۔

ونیور بش اور جے سی آر۔ لیکلائڈر دو معاون ہیں جنہوں نے اس خیال کو اس وقت کی موجودہ ٹکنالوجی میں آگے بڑھایا۔ بش نے تحقیق کی تائید کی تھی جس کے نتیجے میں ہیروشیما پر گرایا گیا بم پھٹا۔ تباہی دیکھنے کے بعد، وہ ایک ایسی مشین بنانا چاہتا تھا جو دکھائے کہ کس طرح ٹیکنالوجی تباہی کی بجائے افہام و تفہیم کا باعث بن سکتی ہے۔ اس مشین میں دو اسکرین، سوئچ اور بٹن اور کی بورڈ والی ایک میز شامل ہوگی۔ اس نے اس کا نام "میمکس" رکھا۔ اس طرح افراد تیز رفتار سے اسٹور شدہ کتابوں اور فائلوں تک رسائی حاصل کرسکیں گے۔ 1956 میں، فورڈ فاؤنڈیشن نے لکلائڈر کو یہ تجزیہ کرنے کے لیے مالی اعانت فراہم کی کہ کس طرح ٹیکنالوجی سے لائبریریوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ تقریباً ایک دہائی کے بعد، "مستقبل کی لائبریریوں" کے عنوان سے ان کی کتاب میں اس کا وزن شامل تھا۔ وہ ایک ایسا نظام بنانا چاہتا تھا جس میں کمپیوٹرز اور نیٹ ورک استعمال ہوں تاکہ انسانی معلومات انسانی ضرورتوں کے ل for قابل رسائی ہو اور مشین کے مقاصد کے لیے آراء خود کار طریقے سے ہوں۔ اس نظام میں تین اجزاء تھے، علم کا حصہ، سوال اور جواب۔ لیکلائڈر نے اسے پروگونیٹو سسٹم کہا۔

ابتدائی پروجیکٹس ایک الیکٹرانک کارڈ کیٹلاگ کی تشکیل پر مرکوز ہیں جس کو آن لائن پبلک ایکسیس کیٹلاگ (او پی اے سی) کہا جاتا ہے۔ 1980 کی دہائی تک، ان کوششوں کی کامیابی کے نتیجے میں اوپیک نے متعدد تعلیمی، عوامی اور خصوصی لائبریریوں میں روایتی کارڈ کیٹلاگ کی جگہ لے لی۔ اس لائبریریوں کو وسائل کی

شراکت میں مدد کے ل individual اضافی فائدہ مند کوآپریٹو کوششیں کرنے اور کسی فرد لائبریری سے باہر لائبریری کے مواد تک رسائی کو بڑھانے کی اجازت ہے۔

ڈیجیٹل لائبریری کی ابتدائی مثال ایجوکیشن ریسورسز انفارمیشن سنٹر (ای آر آئی سی) ہے، جو تعلیم حوالوں، تجریدوں اور متنوں کا ایک ڈیٹا بیس ہے جو سن 1964 میں تیار کیا گیا تھا اور 1969 میں ڈی آئی ایل او جی کے ذریعے آن لائن دستیاب کیا گیا تھا۔

1994 میں، ڈی آر پی اے کے انٹیلیجنٹ انٹیگریشن آف انفارمیشن (13) کے پروگرام، ناسا اور خود NSF کے مشترکہ طور پر حمایت شدہ 24.4 ملین NSF کے زیر انتظام پروگرام کی وجہ سے، تحقیقی برادری میں ڈیجیٹل لائبریریاں وسیع پیمانے پر دکھائی گئیں، چھ تحقیقی تجاویز چھ امریکی یونیورسٹیوں سے آئیں۔ یونیورسٹیوں میں کارنیگی شامل تھیں میلن یونیورسٹی، کیلیفورنیا برکلی، مشی گن یونیورسٹی، الینوائے یونیورسٹی، کیلیفورنیا۔ سانٹا باربرا اور اسٹینفورڈ یونیورسٹی۔ منصوبوں کے مضامین نے مئی 1996 میں اپنے آدھے راستے پر ان کی پیشرفت کا خلاصہ پیش کیا۔ اسٹینفورڈ تحقیق، سرگئی برن اور لیری پیج کیذریعہ گوگل کی بنیاد رکھی۔

ڈیجیٹل لائبریریوں کے لیے ایک ماڈل بنانے کی ابتدائی کوششوں میں ڈیلوس ڈیجیٹل لائبریری کا حوالہ ماڈل اور 5 ایس فریم ورک شامل تھا۔

اصطلاحات

ڈیجیٹل لائبریری کی اصطلاح کو سب سے پہلے 1994 میں NSF / DARPA / NASA ڈیجیٹل لائبریریز انیشیٹو نے مقبول کیا تھا۔ کمپیوٹر نیٹ ورک کی دستیابی کے ساتھ، معلومات کے وسائل کی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ضرورت کے مطابق تقسیم اور ان تک رسائی حاصل کرے، جب کہ وانیور بش کے مضمون میں جیسا کہ ہم سوچ سکتے ہیں (1945) انہیں اکٹھا کر کے محققین کے میمکس میں رکھا جانا تھا۔

ورچوئل لائبریری کی اصطلاح ابتدائی طور پر ڈیجیٹل لائبریری کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ بدلاؤ استعمال ہوتی تھی، لیکن اب یہ بنیادی طور پر لائبریریوں کے لیے استعمال ہوتی ہے جو دوسرے حواس میں مجازی ہوتی ہے (جیسے لائبریریاں جو تقسیم شدہ مواد کو ایک ساتھ جمع کرتی ہیں)۔ ڈیجیٹل لائبریریوں کے ابتدائی دنوں میں، ڈیجیٹل، ورچوئل اور الیکٹرانک اصطلاحات میں مماثلت اور فرق پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔

ایسے مواد کے درمیان میں اکثر فرق ہوتا ہے جو ایک ڈیجیٹل شکل میں تخلیق کیا گیا تھا، جسے پیدائشی ڈیجیٹل کہا جاتا ہے اور ایسی معلومات جو جسمانی میڈیم سے تبدیل ہو چکی ہیں۔ کاغذ، ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے۔ تمام الیکٹرانک مواد ڈیجیٹل ڈیٹا فارمیٹ میں نہیں ہے۔ ہائبرڈ لائبریری کی اصطلاح کبھی کبھی لائبریریوں کے لیے استعمال ہوتی ہے جس میں جسمانی جمع اور الیکٹرانک دونوں مجموعے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، امریکن میموری لائبریری آف کانگریس کے اندر ایک ڈیجیٹل لائبریری ہے۔

کچھ اہم ڈیجیٹل لائبریریاں طویل مدتی آرکائیوز کے طور پر بھی کام کرتی ہیں، جیسے آر ایکس اور انٹرنیٹ آرکائیو۔ دوسرے، جیسے امریکا کی ڈیجیٹل پبلک لائبریری، مختلف اداروں سے ڈیجیٹل معلومات کو بڑے پیمانے پر آن لائن قابل رسائی بنانا چاہتے ہیں۔